احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 5- مارچ 2001ء

روزنامہ

CPL 61

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

سوموار 5 مارچ 2001ء 9 ذی الحجہ 1421 ہجری 5 امان 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 53

فریضہ قربانی

حضرت مخنف بن سُلیمؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضور ﷺ کے ساتھ میدان عرفات میں ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں حضورؐ نے فرمایا (ہر صاحب استطاعت) گھر پر ہر سال قربانی واجب ہے۔

(جامع ترمذی کتاب الاضاحی باب الاذان فی اذن المولود حدیث نمبر 1438)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابراہیمؑ نے جس قربانی کا بیج بویا تھا اور مخفی طور پر بویا تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لہلہاتے کھیت دکھائے۔ حضرت ابراہیمؑ علیہ السلام نے اپنے بیٹے کے ذبح کرنے میں خدا تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں دریغ نہ کیا۔ اس میں مخفی طور پر یہی اشارہ تھا کہ انسان ہمہ تن خدا کا ہو جائے اور خدا کے حکم کے سامنے اس کی اپنی جان، اپنی اولاد، اپنے اقربا و اعزا کا خون بھی خفیف نظر آوے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو ہر ایک پاک ہدایت کا کامل نمونہ تھے، کیسی قربانی ہوئی۔ خونوں سے جنگل بھر گئے۔ گویا خون کی ندیاں بہہ نکلیں۔ باپوں نے اپنے بچوں کو، بیٹوں نے اپنے باپوں کو قتل کیا۔ اور وہ خوش ہوتے تھے کہ اسلام اور خدا کی راہ میں قیمہ قیمہ اور ٹکڑے ٹکڑے بھی کیے جاویں، تو ان کی راحت ہے۔ مگر آج غور کر کے دیکھو کہ بجز ہنسی اور خوشی اور لہو و لعب کے روحانیت کا کونسا حصہ باقی ہے۔ یہ عیدالاضحیہ پہلی عید سے بڑھ کر ہے اور عام لوگ بھی اس کو بڑی عید تو کہتے ہیں، مگر سوچ کر بتلاؤ کہ عید کی وجہ سے کس قدر ہیں جو اپنے تزکیہ نفس اور تصفیہ قلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور روحانیت سے حصہ لیتے ہیں اور اس روشنی اور نور کو لینے کی کوشش کرتے ہیں جو اس ضحٰی میں رکھا گیا ہے۔ عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ مگر یہ عید جس کو بڑی عید کہتے ہیں، ایک عظیم الشان حقیقت اپنے اندر رکھتی ہے اور جس پر افسوس! کہ توجہ نہیں کی گئی۔ خدا تعالیٰ نے جس کے رحم کا ظہور کئی طرح پر ہوتا ہے۔ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک یہ بڑا بھاری رحم کیا ہے کہ اور امتوں میں جس قدر باتیں پوست اور قشر کے رنگ میں تھیں، ان کی حقیقت اس امت مرحومہ نے دکھلائی ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص 327)

حضور کا خطبہ عیدالاضحیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ عیدالاضحیہ تازہ اطلاع کے مطابق 6 مارچ 2001ء کو پاکستانی وقت کے لحاظ سے دوپہر ساڑھے تین بجے براہ راست نشر ہو گا۔

یہ خطبہ شام 7 بجے اور رات ساڑھے آٹھ بجے، 7 مارچ کو صبح 6 بجے اور دن کے 3 بجے دوبارہ ٹیلی کاسٹ ہو گا۔ احباب کثرت سے استفادہ فرمائیں۔

عید پر ماحول کی صفائی

☆ ربوہ کے وہ احباب جو عیدالاضحیٰ کے موقع پر قربانی کی توفیق پا رہے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ قربانی کے جانوروں کی انتڑیاں اور اوجڑی اور فضلہ وغیرہ ادھر ادھر نہ پھینکیں اور نہ ہی کوڑا دان میں ڈالیں بلکہ پلاسٹک یا پولی تھین کے بڑے تھیلے یا شاپر میں ڈال کر رکھیں۔

بلدیہ صفائی کا عملہ ہر محلّہ میں جا کر خود اٹھا کر لے جائے گا اور مناسب جگہ پر تلف کر دے گا۔ اس مقصد کے لئے بلدیہ اپنے عملہ کی ڈیوٹی لگا رہی ہے۔ اس طرح عید کے بعد ماحول صاف رہے گا ورنہ گندگی، بدبو اور تعفن پھیلتا ہے اور مکھیوں کی افزائش ہوتی ہے اور بیماریاں پھیلنے کا اندیشہ رہتا ہے۔ امید ہے احباب اس بارہ میں تعاون فرماویں گے اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے میں کردار ادا کریں گے۔

(ڈاکٹر عبدالخالق صدر کمیٹی انسداد مکھی و مچھر)

☆☆☆☆

گلشن احمد نرسری کی ایک اور پیشکش

بروکلی (گوبھی) ارزاں نرخوں پر گلشن احمد نرسری سے دستیاب ہے۔

ہوم ڈیلوری کے لئے بھی رابطہ کر سکتے ہیں۔

فون نمبر 213306

☆☆☆☆

Bad-Vilbel جرمنی میں منعقدہ جرمن نشست میں حضور کی شرکت

Landrat کے نمائندہ نے حضور کی خدمت میں "کرائس کے معزز مہمان" کی شیلڈ پیش کی

جون 2000ء میں ہونے والے مجلس خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع کے سلسلہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ جرمنی کے دوران حضور اقدس نے Bad-Vilbel میں منعقد ہونے والی ایک جرمن نشست میں بھی شرکت فرمائی- اس نشست کا انتظام ریجن Hessen-Mitte کی طرف سے کیا گیا تھا- حضور انور کی متوقع شرکت کے پیش نظر مرکز نے ان انتظامات کی براہ راست نگرانی کی- شہر کی انتظامیہ نے بھی بھرپور تعاون کیا- ریجن کی سطح پر وفد بنا کر مختلف سیاستدانوں اور ضلعی انتظامیہ سے مل کر ان کو سیدنا حضور انور کی جرمنی اور کرائس میں آمد کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا- الحمدللہ- ان کی بھاری اکثریت جماعت احمدیہ Hessen-Mitte کے رفاہی کاموں سے نہ صرف آگاہ تھی بلکہ ایک نیک تاثر بھی رکھتی تھی- انہوں نے ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کے علاوہ میٹنگ میں شرکت کی دلی خواہش کا اظہار بھی کیا- اس نشست کے لئے ایک وسیع ہال پہلے سے بک کروالیا گیا تھا-

مورخہ 7 جون بروز بدھ صبح 9 بجے سے ہی منتظمین ہال میں پہنچ گئے تھے- ہال کی تزئین و آرائش اور دیگر انتظامات 6 بجے شام تک مکمل کر لئے گئے- MTA انٹرنیشنل اور حفاظت خاص کی ٹیموں نے بھی قبل از وقت آ کر اپنے انتظامات مکمل کئے- 6:40 بجے مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب نے کارروائی کا آغاز کیا- جو احباب پہنچ چکے تھے ان کو معلومات' ہدایات اور طریقہ کار کے متعلق بتایا- جرمن حاضرین میں کاغذات اور پین تقسیم کئے گئے- ٹھیک 7:10 بجے سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ ہال میں تشریف لائے اور سیدھے سٹیج پر جا کر نشست کا باقاعدہ آغاز فرمایا- تلاوت قرآن کریم اور جرمن ترجمہ کے بعد سوالات کا سلسلہ شروع ہوا- جرمن احباب نے احمدیت کے متعلق نہایت اہم سوالات کئے- جن میں احمدیوں اور غیر احمدیوں میں فرق' آمد مسیح' حرمت خنزیر' پردہ اور جوتی لے کر بیت الذکر نہ جانے کی اجازت وغیرہ شامل تھے- حضور اقدس نے سب سوالات کے دو گھنٹے لگاتار جواب دیئے جنہیں تمام حاضرین نہایت انہماک اور ادب سے سنتے رہے- اس مجلس سوال و جواب کے آخر پر مقامی Landrat کے نمائندہ نے حضور انور کی خدمت میں "کرائس کے معزز مہمان" Ehrengastderkreis حضور اقدس کی خدمت میں جماعت کی رفاہی خدمات کا تذکرہ کر کے شکریہ ادا کیا- انہوں نے کرائس میں حضور اقدس کو خوش آمدید کہا اور تشریف آوری پر حضور کا شکریہ ادا کیا-

اس میٹنگ میں 267 جرمن احباب اور اخبارات کے نمائندوں نے شرکت کی- مکرم و محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی' مکرم مشنری انچارج صاحب' ریجنل امراء و نیشنل جنرل سیکرٹری اور مربیان کرام نے بھی شرکت کی- اس میٹنگ میں ترجمانی کے فرائض مکرم ہدایت اللہ ہبش صاحب اور مکرم نوید حمید صاحب نے ادا کئے- اس نشست کی تیاری کے سلسلہ میں ریجن بھر سے تعلق رکھنے والے صدران و عہدیداران اور احباب و خواتین جماعت نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا- ریجنل امیر Hessen-Mitte مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ اور مقامی جماعت Karben کے صدر مکرم بشارت احمد صاحب اور آصف منہاس صاحب صدر جماعت Ortenberg نے اپنے اپنے دائرہ کار میں بھرپور حصہ لیا- اس کے علاوہ قریبی ریجنز سے بھی امراء سے تعاون کی درخواست کی گئی- الحمدللہ نشست ہر لحاظ سے کامیاب رہی- دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام منتظمین و کارکنان کو بہترین جزاء سے نوازے اور شرکاء کو اس نشست کے بابرکت ثمرات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے- آمین

(اخبار احمدیہ جرمنی جولائی 2000ء)

☆☆☆☆

قربانی کو سو سال تک ممتد کرنے کی خواہش

☆ تحریک جدید کے میدان میں مالی قربانی کو آئندہ سالوں تک ممتد کرنے کی نیک مثال حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے قائم فرمائی- آپ کی وفات کے وقت آپ کا چندہ تحریک جدید متعدد سالوں کا پیشگی ادا شدہ تھا- اسی نیک خواہش کا اظہار ایک دوست مکرم سردار بشیر احمد صاحب نے کیا اور اس قربانی کو سو سال تک ممتد کرایا- سو سال تک قربانی کو ممتد کرنے کی ایک نیک مثال حال ہی میں ربوہ کے ایک دوست مکرم محمد عبداللہ صاحب ہرسیاں والے نے قائم کی ہے- معمر اور کمزور ہونے کے باوجود آپ دفتر میں تشریف لائے اور تحریک جدید کا سو سالہ مجاہد بننے کا شرف حاصل کیا- اللہ تعالیٰ ان مخلصین کی قربانیوں کو قبول فرمائے اور حسنات دارین سے نوازے- آمین

(وکیل المال تحریک جدید)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 10 مارچ 2001ء

- 12-20 a.m. انٹرویو
- 1-55 a.m. ڈاکومنٹری- خلافت لائبریری میں نمائش
- 2-20 a.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
- 3-20 a.m. کوئز پروگرام- ایم ٹی اے پاکستان
- 4-00 a.m. مجلس عرفان-
- 5-00 a.m. تلاوت- خبریں-
- 5-40 a.m. چلڈرنز کارنر- میزبان نسیم مہدی صاحب
- 6-10 a.m. خطبہ جمعہ- (دوبارہ)
- 7-10 a.m. لقاء مع العرب
- 8-15 a.m. اردو کلاس-
- 9-20 a.m. کمپیوٹر سب کے لئے- پیشکش منصور احمد ناصر صاحب
- 9-50 a.m. مجلس عرفان-
- 11-05 a.m. تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
- 11-50 a.m. چلڈرنز کلاس- ایم ٹی اے کینیڈا-
- 12-20 p.m. ایم ٹی اے ماریشس
- 1-05 p.m. ہفتہ وار جائزہ-
- 1-25 p.m. انٹرویو ملک صلاح الدین صاحب
- 1-55 p.m. لقاء مع العرب
- 2-55 p.m. اردو کلاس
- 4-00 p.m. انڈونیشین سروس-
- 5-05 p.m. تلاوت- خبریں-
- 5-40 p.m. کمپیوٹر سب کے لئے-
- 6-15 p.m. جرمن ملاقات
- 7-15 p.m. بنگالی سروس-
- 8-15 p.m. کوئز: خطبات امام-
- 9-45 p.m. ہفتہ وار جائزہ
- 9-00 p.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ
- 10-00 p.m. جرمن سروس-
- 11-05 p.m. تلاوت- درس الحدیث-
- 11-20 p.m. اردو کلاس

☆☆☆☆☆☆

اتوار 11 مارچ 2001ء

- 12-35 a.m. لقاء مع العرب
- 1-45 a.m. ہفتہ وار جائزہ-
- 2-00 a.m. عربی پروگرام-
- 2-30 a.m. چلڈرنز کلاس از حضور ایدہ اللہ
- 3-30 a.m. چلڈرنز پروگرام- واقفین نو- اسلام آباد
- 4-00 a.m. جرمن ملاقات-
- 5-05 a.m. تلاوت- خبریں-
- 5-45 a.m. کوئز: خطبات امام
- 6-10 a.m. لقاء مع العرب-
- 7-20 a.m. ایم ٹی اے ورائٹی- روشنی کا سفر
- 8-00 a.m اردو کلاس-
- 9-00 a.m. ہفتہ وار جائزہ-
- 9-10 a.m. سیرۃ النبی ﷺ
- 9-55 a.m. چلڈرنز کلاس- حضور کے ساتھ-
- 11-05 a.m. تلاوت- خبریں-
- 11-40 a.m. کوئز خطبات امام
- 12-05 p.m. جرمن ملاقات-
- 1-05 p.m. چائنیز پروگرام-
- 1-45 p.m. لقاء مع العرب
- 3-00 p.m. اردو کلاس
- 4-00 p.m. انڈونیشین سروس
- 5-00 p.m. تلاوت- خبریں-
- 5-40 p.m. چینی زبان سیکھئے-
- 6-10 p.m. ینگ لجنہ و ناصرات سے ملاقات
- 7-10 p.m. بنگالی سروس-
- 8-10 p.m. خطبہ جمعہ (دوبارہ)
- 8-45 p.m. طبی معاملات- ماں اور بچے کی صحت
- 9-05 p.m. ہفتہ وار جائزہ-
- 9-20 p.m. چلڈرنز کلاس-
- 9-55 p.m. جرمن سروس-
- 11-05 p.m. تلاوت-
- 11-15 p.m. اردو کلاس-

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے- سالانہ 900 روپے

مجلس انصار اللہ بھارت کا تیئسواں سالانہ اجتماع

مختلف اہم موضوعات پر علماء سلسلہ کے دلپذیر درس اور پُرمغز تقاریر، دلچسپ علمی، ورزشی اور تفریحی پروگرام، بیرون قادیان سے 41 مجالس کے 87 نمائندگان کی شمولیت، مجلس شوریٰ کا بابرکت انعقاد باجماعت نماز تہجد اور فرض نمازوں کا التزام اجتماعی دعاؤں اور ذکر الٰہی کے پرکیف نظارے

عالمگیر جماعت احمدیہ کے دائمی مرکز قادیان دارالامان میں مجلس انصار اللہ بھارت کا تیئسواں سالانہ اجتماع بتاریخ 24,23 تا ستمبر 2000ء اپنی شاندار روایات کے ساتھ انتہائی روح پرور اور خوشگوار ماحول میں منعقد ہو کر بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ فالحمدللہ

نمائندگان مجالس کی آمد

بیرون قادیان مجالس سے نمائندگان کی آمد کا سلسلہ 20 ستمبر سے ہی شروع ہو گیا تھا جو بفضلہ تعالیٰ اجتماع کے اختتام پذیر ہونے تک جاری رہا۔ اور سالانہ اجتماع کے آخری اجلاس میں اراکین مجلس انصار اللہ قادیان کی بھاری تعداد کے علاوہ ہندوستان کی 41 مجالس کے 87 نمائندگان کی حاضری ریکارڈ کی گئی جبکہ مجلس انصار اللہ برطانیہ کی نمائندگی محترم عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ نے فرمائی۔

23/ستمبر سالانہ اجتماع کا

پہلا دن

حسب پروگرام تیئسواں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کا باقاعدہ آغاز مورخہ 23/ستمبر بروز ہفتہ ٹھیک ساڑھے چار بجے شب بیت مبارک میں باجماعت نماز تہجد کی ادائیگی سے ہوا۔ جو محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر جماعت مجلس انصار اللہ بھارت نے پڑھائی۔

بعد نماز فجر بیت مبارک میں ہی مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے قرآن حکیم، احادیث نبوی اور ملفوظات سیدنا حضرت مسیح موعود کی روشنی میں مختصر درس دیا۔ جس کے بعد تمام انصار مزار مبارک سیدنا حضرت مسیح موعود پر حاضر ہوئے جہاں محترم چوہدری محمد اکبر صاحب قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اجتماعی دعا کروائی۔

صبح سات تا آٹھ بجے کے وقفہ کے دوران تمام انصار نے اپنے اپنے گھروں اور قیام گاہوں میں قرآن مجید کی تلاوت کی۔

افتتاحی اجلاس

ایوان انصار سے ملحق تیار کئے گئے وسیع و عریض اور خوبصورت پنڈال میں ٹھیک 9 بجے صبح سالانہ اجتماع کا افتتاحی اجلاس محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ حسب پروگرام سب سے پہلے محترم موصوف نے مسنون دعاؤں اور پرجوش نعروں کی گونج میں لوائے انصار اللہ کی پرچم کشائی فرمائی۔ افتتاحی اجلاس کا باضابطہ آغاز مکرم قاری محمد ظہیرالدین صاحب آف بنگال کی تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ تلاوت شدہ ان آیات کا اردو ترجمہ مکرم مولوی محمد ایوب صاحب ساجد مدرس مدرسہ احمدیہ نے تفسیر صغیر سے پیش کیا۔ جس کے بعد تمام انصار نے کھڑے ہو کر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی معیت میں عہد دہرایا۔ اور مکرم وحید الدین صاحب شمس نائب ناظر تعلیم نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ بعدہ محترم صدر مجلس نے ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام کے طور پر حضور کے چند بصیرت افروز ارشادات پڑھ کر سنائے۔

مکرم مولوی جاوید اقبال صاحب اختر قائد مال نے مجلس انصار اللہ بھارت کی سالانہ رپورٹ کارگزاری پیش کی اور محترم صدر اجلاس نے حضور ایدہ اللہ کے بصیرت افروز ارشادات پر مبنی اپنے مختصر صدارتی خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ سالانہ اجتماع کا باضابطہ افتتاح فرمایا۔

افتتاحی خطاب اور دعا کے بعد مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پیش کی بعدہ محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت نے حمد باری تعالیٰ اور محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ قادیان نے سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک درخشندہ پہلو مہمان نوازی کے عنوان پر سیر حاصل روشنی ڈالی۔ ازاں بعد محترم مولوی ظہیر احمد خادم صاحب نائب صدر (صف دوم) مجلس انصار اللہ بھارت نے اپنے حالیہ سفر یورپ کے دلچسپ تاثرات بیان کئے۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد جملہ انصار بھائیوں اور مجلس خدام الاحمدیہ بھارت کے عہدیداران نے مدرسہ احمدیہ کے ہال اور برآمدوں میں دوپہر کا کھانا تناول کیا۔

مجلس مذاکرہ

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے اجتماعی کھانے سے فراغت کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے زیر صدارت محترم مولانا محمد حمید صاحب کوثر زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ بھارت اجتماع گاہ میں "تربیت نو مبایعین میں انصار اللہ کا کردار" کے عنوان کے تحت ایک دلچسپ اور پر از معلومات مجلس مذاکرہ منعقد ہوئی۔ جس کا آغاز مکرم مولوی نورالاسلام صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد عبدالقیوم صاحب حیدر آباد کی نظم خوانی سے ہوا۔ اس مجلس میں عنوان بالا پر محترم مولانا محمد کریم الدین شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت، محترم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر ہیڈ ماسٹر مدرسۃ المعلمین اور محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح و ارشاد نے پر مغز تقاریر کیں۔

مجلس مذاکرہ کے بعد مکرم منتظم صاحب شعبہ علمی مقابلہ جات کے زیر اہتمام محترم مولانا حکیم محمد دین صاحب سابق صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی صدارت میں انصار کا مقابلہ حسن قراءت منعقد ہوا۔ بعدہ مکرم منتظم صاحب شعبہ ورزشی مقابلہ جات کے زیر انتظام احمدیہ گراؤنڈ میں کیلا دوڑ تیز چال صف اول اور دوم، دوڑ 100 میٹر، غبارہ ریس اور میوزیکل چیئر ریس کے دلچسپ ورزشی مقابلے ہوئے۔ جبکہ علمی اور ورزشی مقابلوں میں ہر دو صفوف کے انصار نے جوش و خروش کے ساتھ حصہ لیا۔

مجلس شوریٰ

بعد نماز مغرب و عشاء ٹھیک سات بجے شب اجتماع کے وسیع و عریض پنڈال میں ہی محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت مجلس شوریٰ منعقد ہوئی۔ جس میں مجالس کی طرف سے منتخب نمائندگان نے شرکت کی۔ اس مجلس میں محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم اور محترم چوہدری منصور احمد صاحب آڈیٹر مجلس انصار اللہ بھارت نے محترم صدر اجلاس کی معاونت کے فرائض سرانجام دئے۔ کارروائی کا آغاز محترم مولوی عنایت اللہ صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم کی معیت میں تمام اراکین شوریٰ نے کھڑے ہو کر مجلس کا عہد دہرایا۔ شوریٰ کا ایجنڈا مجلس کی طرف سے اردو اور ہندی میں ایک سہ ماہی رسالہ کے اجراء اور بجٹ آمد و خرچ برائے سال 01-2000ء کی دو تجاویز پر مشتمل تھا۔ بعد غور شوریٰ کے نمائندگان نے ایجنڈا کی ہر دو تجاویز سے اتفاق کیا۔ دعا کے ساتھ یہ مجلس بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

24/ستمبر سالانہ اجتماع کا

دوسرا دن

حسب پروگرام سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کے پروگرام بھی بیت مبارک میں باجماعت نماز تہجد سے شروع ہوئے۔ جو محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی اقتداء میں ادا کی گئی۔ بعد نماز فجر محترم مولوی محمد انعام صاحب غوری ناظر اصلاح و ارشاد نے زیر عنوان "انصار اللہ کی ذمہ داریاں" درس دیا۔ بعدہ تمام انصار نے مزار مبارک بہشتی مقبرہ میں حاضری دے کر محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی معیت میں اجتماعی دعا کی۔ یہاں سے فارغ ہو کر تمام انصار نے اپنے اپنے گھروں اور قیام گاہوں میں تلاوت قرآن مجید کی سعادت حاصل کی۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس

ناشتہ اور ضروریات سے فراغت کے بعد تمام انصار اجتماع گاہ میں پہنچے جہاں ٹھیک پونے دس بجے صبح سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس محترم عبدالرشید صاحب

آرکیٹیکٹ نمائندہ مجلس انصار اللہ لندن کی صدارت میں منعقد ہوا۔ مکرم امیر حمزہ صاحب آف بنگال نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور مکرم ریحان احمد صاحب ظفر نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔ جس کے بعد اس اجلاس کی خصوصی تقریر کے طور پر محترم مولوی عنایت اللہ صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد نے "جماعت احمدیہ اور مالی قربانیاں" کے عنوان پر اختصار اور جامعیت کے ساتھ روشنی ڈالی۔ محترم صدر اجلاس نے بھی اپنے مختصر سے صدارتی خطاب میں مخلصین جماعت کے قابل رشک جذبہ قربانی و ایثار کے ضمن میں ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

بعدہٗ تین نومبائعین یعنی مکرم امیر حمزہ صاحب آف بنگال، مکرم قاری محمد ظہیر الدین صاحب آف بنگال اور مکرم منیر احمد صاحب آف شولاپور (مہاراشٹر) نے اپنے قبول احمدیت کے دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان کئے جو سامعین کے لئے ازدیاد علم کا موجب تھے۔

اس خصوصی تربیتی پروگرام کے بعد اجتماع گاہ میں ہی محترم عبدالحمید صاحب ٹاک امیر صوبائی کشمیر کی زیر صدارت مقابلہ تقاریر منعقد ہوا۔ جس میں صف اول کے بیس انصار نے حصہ لیا مقابلہ تقاریر کے لئے پانچ عنوان مخصوص تھے اور ہر تقریر کے لئے پانچ منٹ کا وقت مقرر کیا گیا تھا۔ اسی کے ساتھ سالانہ اجتماع کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا

اجلاس دوئم

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور دوپہر کے کھانے سے فراغت کے بعد ٹھیک اڑھائی بجے دوسرے دن کا دوسرا اجلاس محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد صدر مجلس انصار اللہ بھارت کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ اس خصوصی اجلاس میں مکرم قمرالدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم اور مکرم محمد یوسف صاحب انور کی نظم خوانی کے بعد محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے سب سے پہلے دور دراز کے سفر کی صعوبت برداشت کر کے اجتماع میں شمولیت اختیار کرنے والے نمائندگان کی حوصلہ افزائی فرمائی بعدہ موصوف نے دینی تعلیمات کی روشنی میں پابندی عہدو پیمان کی ضرورت واہمیت پر سیر کن روشنی ڈالتے ہوئے انصار بزرگوں اور بھائیوں کو بھی ہر آن اپنے عہد بیعت اور عہد مجلس انصار اللہ کا پاس ملحوظ رکھنے کی تلقین فرمائی۔ آخر میں آپ نے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ اور سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے کچھ بصیرت افروز ارشادات پڑھ کر اپنے دلنشین خطاب کو ختم کیا۔

اس مخصوص نشست کے بعد اجتماع کے پنڈال میں ہی محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم کی زیر صدارت نظم خوانی کا دلچسپ مقابلہ منعقد ہوا۔ اور شرکاء مقابلہ نے اپنے اپنے مخصوص انداز میں درثمین، کلام محمود، کلام طاہر اور درعدن کے چنیدہ اشعار پیش کر کے حاضرین کو لطف اندوز کیا۔

مقابلہ نظم خوانی کے بعد احمدیہ گراؤنڈ میں رسہ کشی، والی بال، اور رنگ (فائنل) کے دلچسپ مقابلے ہوئے۔ اس موقعہ پر مکرم منتظم صاحب شعبہ ورزشی مقابلہ جات ہی کے زیر انتظام اطفال گروپ اے اور بی کی دوڑوں اور جمناسٹک کے کچھ تفریحی پروگرام بھی پیش کئے گئے۔ انصار بزرگوں اور بھائیوں کی طرح اطفال نے بھی ان پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

اختتامی اجلاس اور تقسیم انعامات

حسب پروگرام نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے معاً بعد تئیسویں سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ بھارت کا اختتامی اجلاس ٹھیک سات بجے شب محترم قائمقام ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اس موقعہ پر محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت، محترم نائب صدر صاحب صف دوئم اور محترم چوہدری محمد عارف صاحب نائب صدر اول، صدر اجتماع کمیٹی بھی آپ کے ساتھ سٹیج پر رونق افروز تھے۔ اجلاس کی کارروائی مکرم سیف الدین صاحب کی تلاوت قرآن کریم سے آغاز پذیر ہوئی۔ تلاوت شدہ آیات کریمہ کا تفسیر صغیر سے اردو ترجمہ محترم مولوی محمد حمید صاحب کوثر نے پیش کیا۔ بعدہ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت کی معیت میں تمام حاضرین اجلاس نے کھڑے ہو کر مجلس کا عہد دہرایا اور مکرم مولوی مظفر احمد صاحب فضل نے خوش الحانی کے ساتھ ایک نظم پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔

سب سے پہلے موازنہ حسن کارکردگی مجالس وافراد، امتحان دینی نصاب اور علمی مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی مجالس اور انصار کا پنجاب سے شائع ہونے والے معروف اردو، ہندی، پنجابی اور انگلش اخبارات کے احمدی نمائندگان نیز دعوت الی اللہ کے میدان میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اور مقابلہ رسہ کشی میں حصہ لینے والے پنجاب کے بعض نومبائعین کو محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ وامیر جماعت احمدیہ قادیان نے انعامات مرحمت فرمائے۔ بعدہٗ محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ بھارت نے اجتماع کے ورزشی و تفریحی پروگراموں میں امتیازی پوزیشن حاصل کرنے والے انصار اور اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم مولوی ظہیر احمد صاحب خادم نائب صدر صف دوئم نے سالانہ اجتماع کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہونے پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا شکر بجالانے کے بعد محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان، محترم ناظر صاحب تعلیم، محترم ناظر صاحب امور عامہ، محترم صدر صاحب مجلس انصار اللہ، محترم صدر صاحب اجتماع کمیٹی اور ان کے رفقاء کار، علماء کرام، منتظمین اور مہمانان کرام کے مخلصانہ تعاون اور مفید مشوروں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ بعدہ محترم قائمقام ناظر صاحب اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان نے اپنے مختصر سے صدارتی خطاب میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے بعض بصیرت افروز ارشادات کے حوالے سے انصار بزرگوں اور بھائیوں کو ان کی اہم ذمہ داریوں سے روشناس کرایا۔ آخر پر آپ نے اجتماعی دعا کرائی۔ جس کے ساتھ ہی سالانہ اجتماع کی کارروائی انتہائی خیر و خوبی اور کامیابی کے ساتھ اختتام کو پہنچی۔ اس روز بھی قادیان کے باہر کے تمام نمائندگان مجالس کے رات کے کھانے کا انتظام مجلس کی طرف سے مدرسہ احمدیہ میں کیا گیا۔

پریس و پبلسٹی

عزیزان مکرم کرشن احمد صاحب نمائندہ دینک جاگرن، مکرم لقمان احمد صاحب دہلوی نمائندہ ہند سماچار گروپ، مکرم طارق احمد خان صاحب نمائندہ اجیت اور مکرم شمشاد احمد صاحب عدن نمائندہ پنجابی ٹریبون کے مخلصانہ تعاون اور کوششوں کے نتیجہ میں مورخہ 23/9/2000 تا 25/9/2000 مسلسل چار روز تک پنجاب کے مختلف اہم اخبارات مثلاً اجیت سماچار ہندی، جگ بانی پنجابی، پنجاب کیسری ہندی، دینک جاگرن ہندی، ہند سماچار اردو، ٹریبون پنجابی اور اکالی پتریکا پنجابی میں سالانہ اجتماع کی تیاریوں اور اس کے انعقاد سے متعلق ٹھوس خبریں شائع ہوتی رہیں جو اجتماع کی تشہیر کا موجب ہوئیں۔

بک سٹال

حسب سابق امسال بھی اجتماع گاہ سے ملحق بک سٹال مجلس انصار اللہ کا اہتمام کیا گیا تھا۔ جو محترم گیانی عبداللطیف صاحب منتظم اور ان کے معاونین کی موجودگی میں اجتماع کے دونوں روز باقاعدگی کے ساتھ کھلتا رہا۔ بیرون قادیان مجالس کے نمائندگان نے اس بک سٹال سے بھرپور استفادہ کیا۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمارے اس بابرکت روحانی اجتماع کو مجالس انصار اللہ بھارت میں بیداری کی ایک نئی روح پھونکنے کا موجب بنائے اور آئندہ اس سے بھی کہیں زیادہ بہتر رنگ میں انعقاد اجتماع کی توفیق بخشے آمین یا ارحم الراحمین۔

(ہفت روزہ بدر قادیان 19/ اکتوبر 2000ء)

فیضان اعم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"دنیا پر خدا کا چار طور پر فیضان پایا جاتا ہے جو غور کرنے سے ہر ایک عاقل اس کو سمجھ سکتا ہے پہلا فیضان فیضان اعم ہے یہ وہ فیضان مطلق ہے کہ جو بلاتمیز ذی روح و غیر ذی روح افلاک سے لے کر خاک تک تمام چیزوں پر علی الاتصال جاری ہے۔ اور ہر ایک چیز کا عدم سے صورت وجود پکڑنا اور پھر وجود کا حد کمال تک پہنچنا اسی فیضان کے ذریعہ سے ہے۔ اور کوئی چیز جاندار ہو یا غیر جاندار اس سے باہر نہیں اسی سے وجود تمام ارواح و اجسام کا ظہور پذیر ہوا اور ہوتا ہے۔ اور ہر ایک چیز نے پرورش پائی اور پاتی ہے یہی فیضان تمام کائنات کی جان ہے۔ اگر ایک لحہ منقطع ہو جائے تو تمام عالم نابود ہو جائے۔ اور اگر نہ ہوتا تو مخلوقات میں سے کچھ بھی نہ ہوتا اس کا نام قرآن شریف میں ربوبیت ہے اور اسی کے رو سے خدا کا نام رب العالمین ہے۔ جیسا کہ اس نے دوسری جگہ بھی فرمایا ہے۔ "وھو رب کل شیئ" (الجز نمبر 8) یعنی خدا ہر یک چیز کا رب ہے اور کوئی چیز عالم کی چیزوں میں سے اس کی ربوبیت میں سے باہر نہیں سو خدا نے سورہ فاتحہ میں سب صفات فیضانی میں سے پہلے صفت رب العالمین کو بیان فرمایا۔ اور کہا۔ الحمدللہ رب العالمین یہ اس لئے کہا کہ سب فیضانی صفتوں میں سے تقدم طبعی صفت ربوبیت کو حاصل ہے یعنی ظہور کے رو سے بھی صفت مقدم الظہور اور تمام صفات فیضانی سے اعم ہے کیونکہ ہر ایک چیز پر خواہ جاندار ہو خواہ غیر جاندار مشتمل ہے۔"

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد نمبر 1 ص 422 حاشیہ 11)

بقیہ صفحہ 6

میں آکسیجن واپس پھیپھڑوں میں آجانے سے کیپلریز کے ذریعہ وہ آکسیجن پھر اسی خون میں مل جاتی ہے اور خون PULMONARY VEINS کے ذریعہ دل کے بائیں پمپ میں داخل ہو کر پھر اسی سفر پر روانہ ہو جاتا ہے۔ اور یہ سارا عمل ہمارے ہر سانس کے ساتھ دوہرایا جاتا ہے۔ اب کون ہے جو یہ کہہ سکے کہ یہ سارا حیران کن اور انتہائی باکمال نظام اپنے آپ ہی پیدا ہو گیا ہے اور اس کو بنانے والی کوئی انتہائی حکیم اور قدیر ہستی موجود نہیں ہے؟ یہ انتہائی ڈھٹائی والی بات ہو گی اور کچھ نہیں۔

رپورٹ: فخر الحق شمس صاحب

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا پانچواں سالانہ کنونشن

''آئندہ دنیا کا علمی مستقبل کمپیوٹر سے وابستہ ہے'' پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کے ہاتھوں پروان چڑھنے اور ترقیات کی منازل طے کرنے والی احمدیہ ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز مستقل مزاجی اور مستعدی سے اپنے عروج کی طرف گامزن ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اس ایسوسی ایشن کا پانچواں سالانہ کنونشن مورخہ 11 فروری 2001ء بروز اتوار ایوان محمود ربوہ میں بہت کامیابی اور پہلے سے زیادہ جوش و خروش سے منعقد ہوا۔ لاہور، راولپنڈی، اسلام آباد، کراچی، واہ کینٹ اور ربوہ چیپٹرز کے ممبران نے اپنے صدران کے ہمراہ کثیر تعداد میں شرکت فرمائی۔

پیغام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کنونشن کے موقع پر چیئرمین ایسوسی ایشن کے نام از راہ شفقت درج ذیل پیغام ارسال فرمایا:

''آپ کی مرسلہ فیکس ملی جس میں آپ نے اپنی تنظیم کے پانچویں سالانہ کنونشن کے لئے پیغام بھجوانے کی خواہش ظاہر کی ہے۔

پیغام تو میں پہلے بھی بارہا دے چکا ہوں تاہم اس موقع پر صرف یہ کہنا چاہتا ہوں کہ احمدی نوجوانوں اور بوڑھوں کو جنہیں بھی توفیق ہو کمپیوٹر کا علم سیکھنا چاہئے کیونکہ آئندہ دنیا کا علمی مستقبل کمپیوٹر سے وابستہ ہے اور کمپیوٹر کے علم سے باہر اچھی نوکریاں بھی مل جاتی ہیں۔ اللہ آپ کو علم و عرفان کی براہین عطا فرمائے اور ہمیشہ حسن عمل سے اسے مزین فرمائے رکھے۔ سب ممبران کو محبت بھرا اسلام۔ خدا حافظ و ناصر ہو۔ آمین''

افتتاحی تقریب

مورخہ 11 فروری 2001ء کو صبح 00-9 بجے ایسوسی ایشن کے پانچویں سالانہ کنونشن کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن تھے۔ محترم راجہ برہان احمد طالع صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی۔ محترم مقبول احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری ایسوسی ایشن نے ممبران کی بھرپور شرکت اور دیگر مہمانوں کی آمد کا شکریہ ادا کیا اور کنونشن کے پروگرام کا تعارف کرایا۔ افتتاحی خطاب میں محترم سید طاہر احمد صاحب نے فرمایا محترم صاحبزادہ مرزا غلام قادر احمد صاحب کے بعد ایسوسی ایشن پر جو مشکل وقت آیا تھا ایگزیکٹو باڈی نے اس پر بہت کامیابی سے قابو پایا اور ایسوسی ایشن کو دوبارہ اپنے پاؤں پر کھڑا کیا۔ مہمان خصوصی نے بعض نمایاں کاموں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ایگزیکٹو باڈی نے ہر کام کو آہستہ آہستہ تکمیل کے مراحل تک پہنچایا۔ ایسوسی ایشن کے لوکل چیپٹرز کو پیشہ ورانہ بنیادوں پر استوار کیا۔ گزشتہ سال IT نمائش کا انعقاد اور ملازمتوں کے حصول کے لئے مساعی اپنی مثال آپ ہے۔ آخر پر انہوں نے کہا کہ ایسوسی ایشن کو رضا کاروں کی ضرورت ہے نوجوان آگے آئیں اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ خدا تعالیٰ اس کنونشن کی زیاہ سے زیادہ برکات ظاہر فرمائے۔ آمین۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا پاکستان کے مختلف شہروں سے اڑھائی صد ممبران اور دیگر مہمانوں نے شرکت کی۔ جن میں تقریباً 15 خواتین بھی شامل تھیں۔ خواتین کے لئے ہال کے ایک طرف بیٹھنے کا انتظام کیا گیا تھا۔

پہلی پریذینٹیشن (Presentation)

سالانہ کنونشن کا ایک مفید، اہم اور دلچسپ پروگرام ''انفارمیشن ٹیکنالوجی میں روزگار کا حصول'' کے موضوع پر لیکچر تھا جو لاہور چیپٹر کے صدر محترم ناحیل محمود صاحب نے سلائیڈز کی مدد سے پیش کیا۔ اس میں انہوں نے ماہرانہ انداز سے روزگار کے مواقع، ترغیب، انٹرویو اور امتحان کی تیاری کے اہم امور کے علاوہ بعض اعداد و شمار بھی پیش کئے۔ انہوں نے بتایا کہ تمام علم اور ہنر خدا تعالیٰ کی طرف سے ودیعت کیا جاتا ہے اور وہی ہر میدان اور شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اپنا علم بڑھائیں، لائحہ عمل اور پروگرام بنائیں۔ آپ کی ہمیشہ یہ خواہش ہو کہ میں بہتر سے بہتر بنوں۔ زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں اچھی خواہشات رکھیں اس لیکچر کے لئے لیپ ٹاپ کمپیوٹر کے ساتھ پراجیکٹر منسلک کیا گیا تھا اور سٹیج پر لگے سفید پردے پر سلائیڈز دکھائی گئیں۔ لیکچر کے بعد حاضرین نے کچھ سوالات کئے جن کا ناحیل صاحب نے جواب دیا۔

دوسری پریذینٹیشن

چائے کے وقفہ کے بعد صبح 11 بجے محترم ابراہیم احمد ملک صاحب نے ''ای کامرس کیا ہے'' کے موضوع پر معلوماتی لیکچر دیا۔ اپنے لیکچر میں انہوں نے ای کامرس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور اس شعبہ کے بارے میں طلبہ کو مفید معلومات بہم پہنچائیں۔ جن کی مدد سے نہ صرف طلباء بلکہ ایک عام فہم شخص بھی فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ ابراہیم صاحب نے بھی لیکچر کے دوران خوبصورت سلائیڈز سے مدد لی۔ اور آخر پر حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔ اس موقع پر تمام چیپٹرز کے صدران سٹیج پر تشریف فرما تھے۔ دونوں لیکچرز کے دوران ہال حاضرین سے مکمل بھرا ہوا تھا۔ حاضرین نے دلچسپی اور انہماک سے لیکچرز کو سماعت فرمایا۔

اجتماعی تبادلہ خیال

بصورت سوال و جواب

اجتماعی محفل سوال و جواب میں محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب، محترم سید عزیز احمد صاحب، محترم مسعود ناصر صاحب اور محترم عقیل احمد صاحب نے حاضرین کے سوالوں کے جواب دیئے۔ یہ سوالات ای کامرس، انفارمیشن ٹیکنالوجی، سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر، انٹرنیٹ، ایسوسی ایشن AACP اور بعض متفرق امور پر مشتمل تھے۔ محترم سید طاہر احمد صاحب، محترم ناحیل محمود صاحب اور بعض نوجوانوں نے بھی سٹیج پر آ کر بعض سوالوں کے جواب دیئے۔

الیکشن سیشن

نمازوں اور کھانے کے وقفے کے بعد اڑھائی بجے بعد دوپہر ایسوسی ایشن کے دو سال کی مدت کے لئے انتخابات عمل میں آئے۔ جن عہدوں کے لئے الیکشن ہوئے ان میں چیئرمین، وائس چیئرمین، جنرل سیکرٹری، فنانس سیکرٹری اور آڈیٹر شامل ہیں۔ محترم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن نے یہ انتخابات کروائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے منظوری حاصل کرنے کے بعد ان کے نتائج کا اعلان کیا جائے گا۔

اختتامی تقریب

کنونشن کا اختتام شام چار بجے منعقد ہونے والی اختتامی تقریب پر ہوا۔ مہمان خصوصی محترم افتخار احمد قریشی صاحب چیئرمین IAAAE تھے۔ تلاوت و ترجمہ محترم برہان محمد صاحب نے پیش کیا۔ محترم مقبول احمد مبشر صاحب جنرل سیکرٹری نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ امسال کنونشن پر 250 ممبران میں سے 180 تشریف لائے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ چیپٹرز کے علاوہ حیدر آباد اور پشاور میں نئے چیپٹرز قائم کرنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے ایسوسی ایشن کے دیگر کاموں کے بارے میں بھی بتایا کہ ایسوسی ایشن کے بنیادی کاموں میں کمپیوٹر کے بارے میں تمام احباب کو معلومات فراہم کرنا اور فاصلوں کو کم کرنا ہے، گزشتہ سال 27 فروری کو سالانہ کنونشن اور 15-اکتوبر کو IT نمائش کا ذکر کیا۔ ربوہ میں ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر کا قیام ممبرز کی تازہ لسٹ کی تکمیل، آڈٹ، سافٹ ویئر سے متعلقہ ضروریات پر عملدر آمد اور خواتین کی ممبر شپ کا آغاز گزشتہ سال کے نمایاں کام ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ایسوسی ایشن کی میلنگ لسٹ میں 120 سے زائد ممبران شامل ہیں۔ اس کے ذریعہ ممبران کو اہم معلومات اور سوالوں کے جواب ای میل کئے جاتے ہیں۔

مہمان خصوصی نے اپنے خطاب میں سورۃ کوثر کے حوالے سے بعض اہم امور پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے فرمایا آپ ایسی معلومات حاصل کریں جو خدا اور اس کے بندوں کی پسندیدہ اور آئندہ کام آنے والی ہوں اس کے بعد آپ جو کارنامے سرانجام دیں گے ان کے ذریعے دوسروں کا منہ بند کر دیں گے۔ ان کے بعد محترم سید عزیز احمد صاحب چیئرمین ایسوسی ایشن نے مہمان خصوصی، پیٹرن ایسوسی ایشن اور دیگر مہمانان کا شکریہ ادا کیا۔ دعا کے ساتھ ایسوسی ایشن کے پانچویں سالانہ کنونشن کا اختتام ہوا۔

اس کنونشن میں تمام چیپٹرز نے بھرپور حصہ لیا اور اسے کامیاب بنایا۔ خاص طور پر ربوہ چیپٹر نے اہم خدمات سرانجام دیں اور دن رات کی محنت سے کنونشن کو کامیاب کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

☆☆☆☆

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

پھیپھڑے اور خون

بظاہر عنوان عجیب سا لگے گا۔ پھیپھڑوں کا بنیادی تعلق ہوا کے ساتھ ہوتا ہے اور خون کا دل کے ساتھ۔ یہ پھیپھڑوں کو خون کے ساتھ یکجا کرنا کیا معنی؟

دراصل خدا تعالیٰ کی تخلیق ایسی پیچ در پیچ صناعی پر مشتمل ہے جیسے نہایت اعلیٰ اور ترقی یافتہ آٹومیٹک مشینری کے مختلف پرزے باہم مل کر ایک دوسرے سے کام میں مدد بھی لیتے ہیں اور ایک دوسرے کو اس کے کام کے لئے بنیاد اور سہارا بھی فراہم کرتے ہیں جتنی زیادہ کوئی مشین اعلیٰ پیمانے کی آٹومیٹک ہوگی اتنا ہی زیادہ اس کو باہر سے چلانے کے لئے طاقت حاصل کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ خود بخود ایک پرزہ اپنا کام کرتے کرتے اپنے سے اگلے پرزے کو حرکت فراہم کردیگا۔ اور اس طرح پر مختلف مراحل پر کام کرنے والی متعدد مشینیں اکٹھی ایک مشین میں سما جائیں گی۔ نتیجۃً مشین کے ایک سرے سے آپ خام مال ڈال رہے ہیں اور دوسرے سرے سے مال تیار ہو کر باقاعدہ پوری پیکنگ کے ساتھ باہر نکل رہا ہے۔ قدرت کی تخلیق کو آپ جس سطح پر جس زاویہ سے بھی دیکھیں ہر ہر چیز میں ایسا زبردست ذہن اس تخلیق کے پیچھے کام کرتا نظر آئیگا اور ایسے ایسے نئے قوانین قدرت جگہ جگہ جلوہ فرما دکھائی دیں گے کہ کسی MASTER MIND ہستی کا اقرار لازمی حیثیت اختیار کر جائیگا جس کی صناعی کے بغیر ایسے پیچ در پیچ قوانین قدرت کا اس خوبصورتی سے عمل پذیر ہونا ممکن نہیں ان دہریہ سائنسدانوں کی عقل پر حیرت ہوتی ہے جو ایسی کامل صناعی کی تمام باریکیاں دیکھنے کے بعد بھی کہتے ہیں کہ اس کائنات کا خالق کوئی نہیں ہے اور سب کچھ ارتقا کے تحت خود بخود ہوتا چلا جاتا ہے۔ کسی بھی ذی روح چیز کو دیکھ لیں۔ جسم کے کسی بھی حصہ کے افعال پر نظر ڈالیں ایک سے ایک بڑھ کر حیران کن نظر آئیگا۔

آکسیجن اور زندگی

ہم جانتے ہیں ہماری زندگی کے لئے ہوا کس قدر ضروری ہے جس کے بغیر ہم چند منٹ بھی زندہ نہیں رہ سکتے۔ ہوا سے یہاں مراد دراصل آکسیجن ہے جو عام ہوا میں 21 فیصد کے تناسب سے موجود ہے۔ اسی آکسیجن کو حاصل کرنے کے لئے ہم سانس لیتے ہیں تا کہ پھیپھڑوں میں جانے والی ہوا میں سے آکسیجن علیحدہ کر کے اسے استعمال کر سکیں۔ ہمارا جسم خوردبینی ذرات سے مل کر بنا ہوا ہے جن کو CELLS یا خلیے کہا جاتا ہے۔ کھربوں کھرب خلیے مل کر ہمارے جسم کے مختلف حصوں کی الگ الگ بناوٹ اور افزائش کرتے ہیں۔ روزانہ اربوں کے حساب سے پہلے خلیے مرتے رہتے ہیں اور مرنے سے قبل خود کو دو حصوں میں تقسیم کر کے نئے خلیے بناتے جاتے ہیں۔ آکسیجن جو ہم پھیپھڑوں کے ذریعہ ہوا سے کھینچتے ہیں دراصل ان خلیوں کے لئے ہی ہے جو ہمارے تمام جسم کی عمارت کی بنیادی اینٹیں ہیں جن کے بغیر کچھ بھی زندہ نہیں رہ سکتا۔ اب پھیپھڑوں سے دور دراز کے مقامات جیسے ہاتھوں پاؤں کی انگلیاں وغیرہ تک آکسیجن پہنچانا انتہائی ضروری ہے ورنہ ان اعضاء کے خلیے مرجائیں گے اور خلیات کی موت اس حصہ جسم کی موت ہے۔ لہٰذا جسم کے تمام خلیوں کو ہر منٹ آکسیجن کا پہنچانا ازبس لازمی ہے۔ آئیے دیکھیں یہ عمل کیسے ہوتا ہے۔

خون کی گردش

خون دو اجزا کا مجموعہ ہے۔ ایک سیال مادہ جسے پلازما PLASMA کہا جاتا ہے۔ اس میں جسم کو نشوونما دینے والے نمکیات۔ پروٹین اور معدنیات پائی جاتی ہیں۔ دوسرے وہ تین عدد ٹھوس ذرات جو اس سیال مادہ کے اندر موجود ہوتے ہیں۔

1۔ سرخ ذرات (RED CELLS)
2۔ سفید ذرات (WHITE CELLS)
3۔ PLATELETS

سرخ ذرات کا کام آکسیجن خلیوں تک پہنچانا ہے۔ سفید ذرات جسم کو قوت مدافعت فراہم کر کے بیماریوں سے بچاتے ہیں اور PLATELETS خون کو جمنے کی صلاحیت مہیا کرتے ہیں تا کہ زخم لگنے کی صورت میں زیادہ خون ضائع نہ ہو جائے۔ خون دو قسم کی نالیوں کے ذریعہ جسم میں گردش کرتا ہے ایک شریانیں ARTERIES جو آکسیجن سے بھرپور خون تمام جسم کے خلیات تک پہنچاتی ہیں اور دوسری وریدیں VEINS جو استعمال شدہ خون جس میں کاربن ڈائی آکسائڈ کی زہریلی گیس شامل ہوتی ہے۔ خلیوں سے لیکر واپس دل کو بھیج دیتی ہیں۔ شریانیں اور وریدیں دونوں دل کے قریب سے سب سے زیادہ موٹی ہوتی ہیں اور پھر جس طرح بڑی نہر میں سے چھوٹی نہریں اور پھر نالے نکلتے ہیں اس طرح ان کی چھوٹی پھر چھوٹی اور پھر اور چھوٹی شاخیں نکل کر جسم کے حصوں میں سے ہوتی ہوئی بالآخر کیپلریز CAPILLARIES میں تبدیل ہو جاتی ہیں جو اتنی باریک نالیاں ہوتی ہیں کہ بغیر خوردبین کے نظر بھی نہیں آتیں۔ تمام جسم کے ہر حصے میں ان CAPILLARIES کا جال بچھا ہوا ہے اور ان کی دیواریں اتنی باریک ہوتی ہیں کہ جسم کے خلیات انہی دیواروں میں سے آکسیجن جذب کرتے اور کاربن ڈائی آکسائڈ واپس داخل کرتے ہیں۔

آکسیجن کا روٹ

جب ہمارے سانس لینے سے آکسیجن پھیپھڑوں میں داخل ہوتی ہے تو پھیپھڑوں کی CAPILLARIES میں موجود کاربن ڈائی آکسائڈ ملا خون جو جسم کے تمام اعضاء کے خلیات آکسیجن کے استعمال کے بعد دل کے راستہ سے واپس پھیپھڑوں میں پہنچا تھا۔ آکسیجن کو جذب کرتا ہے۔ سارے جسم میں اگرچہ شریانیں اور وریدیں دو الگ الگ نالیاں ہیں لیکن آخر پر پہنچ کر جب یہ CAPILLARIES کی شکل اختیار کرتی ہیں تو آپس میں مل جاتی ہیں اور اس جگہ آکسیجن والے اور کاربن ڈائی آکسائڈ والے خون کا تبادلہ ہوتا ہے۔ آکسیجن لینے کے بعد پھیپھڑوں میں سے خون PULMONARY VEINS کے ذریعہ دل میں پہنچتا ہے۔ دل ایک طاقتور اور مضبوط عضلاتی خانہ ہے جس میں دو پمپ لگے ہوئے ہیں ایک بائیں ہاتھ جو زیادہ طاقتور ہے اور دوسرا دائیں ہاتھ جو کم طاقتور ہے۔ بائیں ہاتھ کا طاقتور پمپ شریانوں کے نظام سے جڑا ہوا ہے اور اتنی طاقت سے آکسیجن بھرے ہوئے خون کو پمپ کرتا ہے کہ خون باریک سے باریک CAPILLARY کے آخری سرے تک جا پہنچتا ہے جن کی باریک دیواروں میں سے خلیات آکسیجن جذب کرتے اور کاربن ڈائی آکسائڈ واپس خون میں بھیج دیتے ہیں۔ یہاں قدرت کا ایک اور قانون دل پر پمپ کرنے کا بوجھ کم کرنے کے لئے عمل میں آ جاتا ہے۔ جس طرح پر کان کے پردے کے پیچھے تین ہڈیوں کا لیور سسٹم بیرونی پردہ کی طرف سے وصول کرنے والی ارتعاش کو کئی گنا بڑھا کر اندرونی پردہ پر ارتعاش کی صورت میں بھیجتا ہے یا یوں سمجھیں کہ بیرونی کان کی طرف سے وصول ہونے والی آواز کو اندرونی کان کی ہڈیوں کا لیور سسٹم کئی گنا اونچا کر کے آگے اندرونی کان تک پہنچاتا ہے۔ اسی طرح شریانیں دل کے پمپ کی یوں مدد کرتی ہیں کہ قدرت نے ان کی ساخت لچکدار بنائی ہے دل جب پھیلتا ہے تو پھیپھڑوں کی طرف سے آنے والے خون کو وصول کرتا ہے اور جب سکڑتا ہے تو خون کو آگے شریانوں میں پمپ کرتا ہے۔ اسی طرح جب شریان کے اندر دل کی طرف سے پمپ شدہ خون کا دھکا لگتا ہے تو وہ پھیلتی ہے اور خون وصول کرنے کے بعد اپنی قدرتی لچک کی وجہ سے واپس سکڑتی ہے۔ اس سکڑنے کے عمل سے خون اور زیادہ پریشر سے آگے کو چلتا ہے۔ اس عمل سے شریانیں دل کے پمپ کرنے کی حرکت میں اس کی مدد کرتی ہیں اور اس پر زیادہ بوجھ نہیں پڑتا۔ زیادہ چکنائی وغیرہ استعمال کرنے سے ان شریانوں کی دیواروں پر اندر کی طرف چربی کی تہ جم جاتی ہے جس سے نہ صرف نالی تنگ ہو جاتی ہے بلکہ شریان کی قدرتی لچک بھی جاتی رہتی ہے اور وہ دل کی مدد نہیں کر سکتی جس کے نتیجہ میں دل پر بہت بوجھ پڑتا ہے اور ARTERIOSELEROSIS کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے جو بالآخر دل کے فیل ہو جانے پر منتج ہوتی ہے۔ یہ بھی شریانوں کی اس لچک کی وجہ سے ہی ہے کہ جب کبھی کوئی شریان کٹ جانے سے خون بہے تو وہ جھٹکوں کی صورت میں اچھل اچھل کر بہتا ہے۔ جبکہ ورید کے خون بہنے کا عمل یکساں اور سست ہوتا ہے نیز شریان کا خون آکسیجن ملا ہونے کی وجہ سے چمکدار سرخ ہوتا ہے جبکہ ورید کا خون نسبتاً بھورے یا کالے رنگ کا ہوگا۔ ان علامات سے زخم نظر نہ آنے کی صورت میں پہچانا جا سکتا ہے کہ خون شریان سے بہہ رہا ہے یا ورید سے۔

خون کی واپسی

دل کے بائیں پمپ کی طرف سے بھیجا گیا خون تمام جسم کی آخری CAPILLARIES میں پہنچ جانے کے بعد خلیات ان کی باریک دیواروں میں سے آکسیجن جذب کر لیتے ہیں اور پیدا شدہ کاربن ڈائی آکسائڈ کو انہی CAPILLARIES میں لوٹا دیتے ہیں۔ یہ بھی قدرت کا تخلیق کا ایک اور شاہکار سمجھئے کہ CAPILLARIES کے سرے شریانوں اور وریدوں دونوں کو آپس میں ملانے کا سنگم ہیں۔ گویا ایک طرف سے خون دل میں سے آکر شریانوں سے ہوتا ہوا CAPILLARIES کے ذریعہ آکسیجن خلیوں تک پہنچاتا ہے اور دوسری طرف انہی کیپلریز کے ذریعہ کاربن ڈائی آکسائڈ لیکر وریدوں کے ذریعہ واپس دل میں چلا جاتا ہے لیکر اب کے یہ دل کے دائیں پمپ میں داخل ہوتا ہے جو اسے پھیپھڑوں کی طرف پمپ کر دیتا ہے۔ پھیپھڑے کیپلریز کے ذریعہ خارج ہونے والی کاربن ڈائی آکسائڈ کو سانس کے ذریعہ باہر نکال دیتے ہیں اور اگلے ہی سانس

باقی صفحہ 4 پر

اطلاعات و اعلانات

مکرم مولوی محمد شریف صاحب وفات پاگئے

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ جماعت کے دیرینہ اور بے لوث خادم محترم الحاج مولوی محمد شریف صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ جامعہ احمدیہ 79 سال کی عمر میں مورخہ 2-3-2001 بروز جمعۃ المبارک نیو یارک امریکہ میں انتقال کر گئے۔

آپ 1922ء میں مکرم میاں پیر محمد صاحب آف مانگٹ اونچے کے ہاں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم حافظ آباد میں حاصل کی اور پھر قادیان فروکش ہو گئے اور مدرسہ احمدیہ میں پڑھتے رہے۔ مولوی فاضل پاس کرنے کے بعد آپ نے وقف کیا اور ریٹائرمنٹ تک تحریک جدید اور پھر جامعہ احمدیہ میں اکاؤنٹنٹ کے طور پر خدمات بجالاتے رہے۔

آپ کی شادی حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں والے رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی محترمہ صادقہ بیگم صاحبہ سے ہوئی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ ایک بیٹا مکرم وسیم احمد ظفر صاحب مربی انچارج برازیل ہے۔ باقی تمام بیٹے امریکہ میں مقیم ہیں جن کے پاس آپ گزشتہ چند سالوں سے رہائش پذیر تھے۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

☆ مکرم ملک محمد اعظم صاحب زعیم انصار اللہ دارالعلوم غربی حلقہ صادق ربوہ لکھتے ہیں۔

میری پوتی عزیزہ عیشہ محمود بنت مکرم ڈاکٹر محمود احمد ساجد صاحب بعمر ساڑھے چار ماہ الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں 9 روز زیر علاج رہ کر مورخہ 2-3-2001 بروز جمعہ شام 4 بجے انتقال کر گئی۔ عزیزہ مکرم ملک محمد اسلم صاحب کارکن خدام الاحمدیہ پاکستان کی نواسی تھی۔ اسی روز بعد نماز عشاء عزیزم مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ وہاڑی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد محترم حافظ عبدالحلیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔

اللہ تعالیٰ سے بچی کی مغفرت فرمائے والدین کو نعم البدل سے نوازے اور صبر جمیل بخشے۔

☆☆☆☆☆

نکاح

☆ مکرم نعیم طاہر ملک صاحب ابن مکرم نعیم طاہر ملک صاحب آف نیو یارک کا نکاح ہمراہ عزیزہ مکرمہ افشاں اظہر صاحبہ بنت مکرم محمد اسلم خاں اظہر صاحب آف اسلام آباد پاکستان بعوض حق مہر مبلغ 20 ہزار امریکن ڈالر مکرم شیخ محمد نعیم صاحب انچارج رشتہ ناطہ نے بعد نماز مغرب بیت الناصر میں مورخہ 11-2-2001 کو پڑھا۔ مکرم نعیم طاہر ملک صاحب محترم مولانا ظہور حسین صاحب مرحوم مجاہد بخارا کا پوتا اور مکرم چوہدری مختار احمد ایاز صاحب آف مشرقی افریقہ سابق پرنسپل تبجیر ہائی سکول یوگنڈا کا نواسہ اور مکرم افتخار احمد ایاز صاحب امیر یو-کے کا بھانجا ہے۔ عزیزہ افشاں اظہر مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ کی بھانجی ہے۔ نکاح کے موقع پر دولہا کی طرف سے ان کے ماموں مکرم رشید احمد ایاز صاحب دارالرحمت غربی ربوہ نے بطور وکیل اور دولہن کی طرف سے مکرم طاہر احمد بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے بطور وکیل ایجاب و قبول کیا۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم محمد افتخار چوہدری صاحب ابن مکرم چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم 62- ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں۔

میرے بھانجے عزیزم معظم علی صاحب جو کہ 26- نومبر 2000ء کو جرمنی میں ایک حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے تا حال ہسپتال میں ہیں۔ ایک دو دن میں دماغ کا آپریشن ہونے والا ہے۔

☆ مکرم ظفر اللہ خان سرا صاحب نرگس بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ کو شدید ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔

☆ مکرم ندیم احمد باسط صاحب مربی سلسلہ کی والدہ محترمہ مجیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباسط صاحب مرحوم فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

☆ محترم محمد حسین ڈار صاحب نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ فالج کے مریض ہیں۔ ان دنوں بیماری کی شدت ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔

احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ جملہ مریضوں کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کریں۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مجسمے توڑنے پر بی بی سی کا تبصرہ

بی بی سی نے اپنے پروگرام مکتوب پاکستان میں افغان حکومت کی طرف سے آثار قدیمہ کے بدھ مت کے بتوں اور دیگر پرانے بتوں کو توڑنے کے بارے میں کہا کہ اگر مجسمے کی پرستش ہو تو یہ بت بنتا ہے ورنہ پیغمبر ﷺ کے خلیفہ حضرت عمرؓ نے فتح مصر کے بعد بھی ابوالہول کا مجسمہ نہ گرایا۔ یہ فرق حضرت عمرؓ کو معلوم تھا۔ جو افغانستان کے ملاعمر کو معلوم نہیں اور انہوں نے بت گرانے کا فرمان جاری کر دیا۔ آثار قدیمہ کسی علاقے کا شجرہ نسب ہوتے ہیں۔ ایسا نہ ہوتا تو ایران میں تخت جمشید کو اسلامی حکومت بموں سے اڑا دیتی۔ چین میں کمیونسٹ انقلاب کے باوجود بیجنگ کے شاہی محلات اور ظالم بادشاہوں کے مجسمے بھی آج تک محفوظ ہیں۔ تبصرہ نگار وسعت اللہ خان نے کہا کہ پناہ گزینوں کے لئے خوراک اور مجسمے کی طرح ساکت افغان سماج میں زندگی کی روح پھونکنا مجسمے گرانے سے زیادہ اہم ہے۔

تاریخی نوادرات بھارت کو دے دیں

بھارت کے وزیر خارجہ جسونت سنگھ نے افغان حکومت کو کہا ہے کہ وہ تاریخی نوادرات اور مجسمے بھارت کو دے دیں۔ بھارتی حکومت نے اس صورت حال میں اقوام متحدہ کی مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ بھارتی وزیر خارجہ نے کہا کہ طالبان کی یہ کارروائی قرون وسطیٰ کی بربریت کی طرف واپسی کی مہم ہے۔

مہاتما بدھ کے مجسموں پر راکٹوں اور گولوں سے حملے

افغانستان کے صوبہ بامیان میں مہاتما بدھ کے دو قدیمی بت حکمران طالبان ملیشیا کی طرف سے راکٹوں اور ٹینکوں کے گولوں کی زد میں ہیں۔ طالبان نے ان دیو قامت بتوں پر حملے شروع کر دیئے ہیں۔ ان میں مہاتما بدھ کا ایک ایسا مجسمہ بھی شامل ہے۔ جو دنیا میں سب سے بڑا مجسمہ کہلاتا ہے طالبان نے کہا ہے کہ عالمی احتجاج کے باوجود مجسموں کو مسمار کرنے کی مہم جاری رہے گی۔

آکاش میزائل کا دوسرا تجربہ

بھارت نے ایک ہفتے میں آکاش میزائل کا دوسرا تجربہ کیا۔ اڑیسہ کی ایک تجربہ گاہ سے موبائل لانچر کے ذریعے داغا گیا۔

انڈونیشیا کی فوج صدر کی حمایت میں

انڈونیشیا کی فوج نے صدر واحد کو ہٹانے کی مخالفت کر دی ہے۔ آرمی چیف سوتارتو نے کہا کہ صدر واحد کو غیر ملکی دورے کے دوران ہٹانے کی کوشش غیر قانونی ہو گی۔ یہ فیصلہ کرنا عوام کا کام ہے کہ صدر اقتدار میں رہیں یا استعفیٰ دے دیں۔

فلسطین اسرائیل مذاکرات کی کوششیں

فلسطین اور اسرائیل کے درمیان مذاکرات کی بحالی کے لئے عالمی کوششیں تیز ہو گئیں امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے صدر حسنی مبارک ایہود باراک اور شاہ عبداللہ سے رابطے کئے۔ امریکہ نے زور دیا ہے کہ اسرائیل اور فلسطین تنازعے کے حل میں تعاون کریں۔

چین کا امریکہ سے مطالبہ

چین نے امریکہ سے مطالبہ کیا ہے کہ تائیوان کو حساس ہتھیاروں کی فروخت بند کی جائے۔ ہتھیاروں کی دوبارہ فروخت باعث تشویش ہے۔ نہ صرف چین کی سلامتی خطرے میں پڑے گی بلکہ جنوبی ایشیا کو بھی خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ تائیوان چین کا حصہ ہے اسے اختیار نہیں کہ براہ راست امریکہ سے ہتھیار خریدے۔

قذافی نے افریقن یونین بنالی

لیبیا کے صدر معمر القذافی کی تحریک پر افریقہ کے ممالک نے یورپی یونین کی طرز پر افریقن یونین بنالی۔ یونین کے قیام کا اعلان افریقی ملکوں کے سربراہ اجلاس میں کیا گیا۔ یہ یونین اقتصادی اور تجارتی اشتراک کے لئے کام کرے گی۔

برطانیہ سے گوشت کی درآمد پر پابندی

چین نے برطانیہ سے گوشت کی درآمد پر پابندی لگا دی ہے۔ یہ پابندی برطانیہ کے جانوروں میں پاؤں اور منہ کی بیماریاں پھیلنے کی اطلاعات کے بعد لگائی گئی ہے۔ جو گوشت چین پہنچ چکا ہے اسے یا تو واپس کر دیا جائے گا یا ضائع کر دیا جائے گا۔

انتہا پسندوں کے مطالبے

بھارت کی انتہا پسند ہندو تنظیم وشوا ہندو پریشد نے مطالبہ کیا ہے کہ حج اور کشمیر کے لئے سبسڈی ختم کی جائے اور حکومت میں شامل تمام مسلمان وزراء کو برطرف کیا جائے۔ بھارت ایک سیکولر ملک ہے اسے کسی مخصوص مذہب کی مدد نہیں کرنی چاہئے

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 3 مارچ گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 13 زیادہ سے زیادہ 26 درجے سنٹی گریڈ
☆ سوموار 5 مارچ - غروب آفتاب: 6.11
☆ منگل 6 مارچ - طلوع فجر: 5-07
☆ منگل 6 مارچ - طلوع آفتاب: 6.28

چند روز تک پٹرول سستا ہو جائے گا

مسلح افواج کے ترجمان میجر جنرل راشد قریشی نے اسلام آباد میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ چند روز تک تیل سستا کر دیا جائے گا۔ حکومت کو مہنگائی پر سخت تشویش ہے اس سے نجات کے لئے اقدامات کر رہے ہیں۔ گیس کی قیمت بڑھانا ضروری تھا لیکن اس سے غریب آدمی متاثر نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسمبلیاں بحال کرنے کا شوشہ بعض لیڈر اپنے مفادات کے لئے چھوڑ رہے ہیں۔ جنرل مشرف سے مشورہ کے بعد جواب دوں گا۔ انہوں نے کہا کہ کالا باغ ڈیم پر اتفاق رائے نہیں ہو سکا۔ سیاسی مزاحمت کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر کو ریلیف نہیں ملے گا بھارت کا مقابلہ مقدار سے نہیں معیار سے کریں گے۔

تربیلا اور منگلا میں 3 دن کا پانی باقی

تربیلا ڈیم اور منگلا ڈیم میں تین دن کا پانی رہ گیا ہے۔ بجلی کی پیداوار میں شدید کمی ہو رہی ہے۔ تربیلا میں 20 ہزار کیوسک پانی چھوڑنے سے 15 ملین کلوواٹ بجلی پیدا ہو رہی تھی اب یہ کم ہو کر 14 ملین رہ گئی ہے۔ منگلا میں 9 ملین کلوواٹ کی جگہ 5 ملین کلوواٹ بجلی پیدا ہو رہی ہے۔ تین دن کے بعد صرف یومیہ بہاؤ والا پانی ملے گا جس سے ایک طرف آبپاشی متاثر ہوگی اور دوسری طرف بجلی کی پیداوار مزید کم ہو جائے گی۔

آصف زرداری کی درخواست مسترد

آصف زرداری نے عید منانے کے لئے کراچی میں منتقلی کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ جناب والا اہم سب فانی ہیں۔ مذہبی تہواروں پر اپنے پیاروں سے ملنے کی اجازت دیں۔ وفاقی حکومت نے درخواست مسترد کر دی۔ آصف زرداری کو سپریم کورٹ میں پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پمز ہسپتال میں خفیہ ادارے میری نگرانی کرتے ہیں۔ کمرے اور باتھ روم میں بھی آلات اور کیمرے نصب ہیں۔

ہنگو میں فائربندی مرنے والوں کی تعداد 17

ہنگو میں مزید ہنگاموں کے بعد مرنے والوں کی تعداد 17 ہو گئی۔ نیم فوجی دستوں نے متحارب فریقین

کے مورچوں کا کنٹرول سنبھال لیا۔ اردگرد کے پہاڑوں سے افراد کو اتار لیا گیا ہے۔ شہر میں کرفیو نافذ ہے کشیدگی برقرار ہے۔

پانی کے بحران کا واحد حل

واپڈا کے ممبر پاور نے کہا ہے کہ نئے آبی ذخائر اور ڈیموں کی تعمیر پانی کے بحران کا واحد حل ہے واپڈا ماہرین بجلی کے کئی منصوبوں کی نشاندہی کر چکے ہیں اب خریف کی فصل کو بچانے کے لئے پانی کی ضرورت ہے۔

کالا باغ جیسا مہنگا ڈیم کیوں بنائیں؟

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کچھ لوگوں کو ناراض کر کے کالا باغ جیسا مہنگا ڈیم کیوں بنائیں۔ سندھ اور سرحد میں اس کی مخالفت ہے۔ منگلا ڈیم کو اونچا کرنے کا کام کر رہے ہیں۔ جس سے ملک کو فائدہ ہوگا۔ انہوں نے جدہ میں پاکستانیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ موٹروے کے اخراجات آمدنی سے سات گنا زیادہ ہیں۔

نواز شریف مکہ مکرمہ پہنچ گئے

پاکستان کے معزول وزیراعظم میاں محمد نواز شریف مکہ مکرمہ پہنچ گئے ہیں۔ وہ اور ان کے اہل خاندان سعودی حکومت کی دعوت پر حج کا فریضہ ادا کریں گے۔

جب ضرور پڑی آجاؤں گی بے نظیر

بھٹو نے نوابزادہ نصراللہ خان سے فون پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جب ضرورت پڑی تو وطن آجاؤں گی بحالی جمہوریت کے لئے عملی کردار ادا کرنا چاہتی ہوں۔

پیپلز پارٹی کے رہنما مستعفی

پیپلز پارٹی پنجاب کے صدر راؤ سکندر اقبال کے بعد جنرل سیکرٹری پروفیسر اعجاز الحسن بھی مستعفی ہو گئے۔ پارٹی میں بحرانی کیفیت پیدا ہو گئی۔

سابق سینیٹر گلزار سے 19 کروڑ کا معاہدہ

نیب کے ذرائع نے بتایا ہے کہ سابق سینیٹر گلزار نے 19 کروڑ 76 لاکھ دینے ہیں۔ تین کروڑ وصول ہو گئے ہیں۔ باقی ایک سال کے اندر ادا کرنے ہیں۔ چوہدری شجاعت برادران کی پنجاب شوگر ملز سے 76 کروڑ اور پھالیہ شوگر ملز سے 21 کروڑ کی وصولی کے مقدمات چل رہے ہیں۔

تمام تقاضے پورے نہیں ہوئے تو ایکشن ہوگا

سپریم کورٹ میں سینئر ترین جج جسٹس بشیر جہانگیری کی صدارت میں سات رکنی لارجر بنچ میں بے نظیر اور آصف زرداری کی سزا کے فیصلے کے خلاف اپیل کی سماعت کے دوران عدالت عظمٰی نے کہا کہ اگر زرداری کے خلاف کوٹیکنا کیس میں تمام تقاضے پورے نہیں ہوئے تو ایکشن ہوگا۔ وکیل صفائی عبدالحفیظ پیرزادہ نے کہا کہ عدالت نے حتمی فیصلہ عجلت میں دیا۔

اعلان تعطیل

عید الاضحیہ کے موقع پر 6-7 مارچ 2001ء کو دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہذا 6 اور 7 مارچ کے شمارے شائع نہیں ہوں گے۔ قارئین کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

(مینیجر الفضل)

☆☆☆☆

اٹالین آئسکریم
قلفہ پستہ، سٹرابری اور پائن ایپل کا منفرد ذائقہ
عید کے موقع پر خصوصی پیک
ریلوے روڈ ربوہ فون 211638
فون گھر 211193
... فاسٹ فوڈ

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا ہے جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے۔ اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ حکماء اور ڈاکٹرز اپنی پریکٹس میں گارنٹی کے ساتھ استعمال کروا سکتے ہیں۔ فی ڈبی (10 یوم کی دوا) -/30 روپے ڈاک خرچ -/30 روپے پریکٹس کیلئے بڑی پیکنگ خصوصی رعایت کے ساتھ دستیاب ہے۔ تیار کردہ
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ)
گول بازار ربوہ۔ فون 212434 - 211434

اعلان داخلہ
الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ میں برائے سال 02-2001ء بچوں کا داخلہ برائے کلاسز جونیئر، سینئر نرسری، پریپ، ون، ٹو اور تھری 10 مارچ ہفتہ سے (اگر اللہ نے چاہا) تو شروع ہوگا اور سیٹیں مکمل ہونے تک جاری رہے گا۔
نوٹ: جونیئر نرسری کے لئے بچے کی عمر کم از کم اڑھائی سال ہونا چاہئے۔
مینیجر الصادق ماڈرن اکیڈمی ربوہ

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائی کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
... ہر سائز کے قالین ... ایرانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ نیو پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

AHMADIYYA AL-REHMAN GRAPHIQUES
Write for Right
Love and Peace on Earth
INTERNATIONAL WRITERS SOCIETY.JOIN US.
EMAIL:peace@lhe.orbit.net.pk P.O.BOX:13087LHR
Ph:0320 - 207828 Res:5111000Paltalk ID:Alaq
Designing and Printing Solutions
All Type of Commercial & Educational Stationary.
Letter Heads, Visiting Cards, Envelopes, Files, Stickers, School Copies, Advertising Material, and many more.
RK
Specialists in Textile Labels
Brocures for Export Goods
Publish Books and Magazines

گردہ مثانہ کے لئے کیور یٹو ادویات
گردہ میں سوزش، پیشاب میں خون، پیپ، البومن آنا — Kidney Infection Course Rs320/-
گردہ مثانہ یا پیشاب کی نالیوں میں پتھری کیلئے — Kidney Stone Course Rs320/-
پراسٹیٹ گلینڈ کے بڑھ جانے کیلئے — Prostate Course Rs215/-
پیشاب کا بار بار اور مقدار میں زیادہ آنا — Urination Course Rs70/-
دیگر کیور یٹو ادویات کا لٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس خط لکھ کر طلب فرمائیں
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل ربوہ۔ فون۔ کلینک 771، ہیڈ آفس 213156 سیلز 419

CPL No. 61